نقش آغاز بسم اللہ الرحمن الرحیم راشد الحق سمیع حقانی

مغرب میں اسلام کی بڑھتی وابھرتی طاقت اور امریکیوں کی توہین رسالتؐ کے بعد توہین قرآن

امریکی ملعون پادری ٹیری جونز اور اس کے تیس گمراہ ساتھیوں نے اسلام اور قرآن حکیم کے خلاف اپنی دیرینہ عداوت کا ایک بار پھر بڑا شرمناک مظاہرہ کیا ہے۔ ان شیاطین نے انسانیت کو رشد و ہدایت سے روشناس کرنے والی رہنما کتاب کو ایک ڈرامے کے نتیجے میں چرچ میں جلادیا۔ اس سے قبل بھی اس مخبوط الحواس شخص نے قرآن جلانے کا اعلان کیا تھا لیکن اسے کچھ وقت کے لئے منع کردیا گیا تھا اور ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت دوبارہ اسے یہ موقع فراہم کیا گیا۔ اس خبیث عمل کے خلاف پورا عالم اسلام سراپا احتجاج بنا ہوا ہے۔ لیکن نام نہاد انسانی حقوق' مکالمہ بین المذاہب' مذہبی ہم آہنگی' روشن خیالی اور رواداری کا دعویدار امریکہ اس مجرم انسانیت کے خلاف کسی بھی قسم کی کاروائی کرنے سے انکاری ہے۔

دراصل مغرب اور عیسائیت کا بار بار توہین رسالت کرنا اور مسلمانوں کے مذہبی جذبات کیساتھ کھیلنا ان کی آزادی وخودمختاری کچلنا اور امن کے نام پر مسلمانوں کے خون کے چھینٹے اڑانا' نیو ورلڈ آرڈر کا بنیادی حصہ ہے۔ یہ لوگ وقتاً فوقتاً مسلمانوں کی غیرت وحمیت کے ٹیسٹ لیتے رہتے ہیں اور اپنے چھپے خبث باطن کا اظہار اس قسم کے اوچھے ہتھکنڈوں سے کرتے رہتے ہیں۔ ؎ نورِ خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

لیکن الحمدللہ آج چودہ سو سال بعد بھی اسلام صفحہ دہر پہ نہ صرف قائم ودائم ہے بلکہ روز بروز اس کی حقانیت اور اس کی عالمگیر حیثیت بڑھتی چلی جارہی ہے گو کہ مسلمان عمل کے لحاظ سے کمزور ہوتا چلا جارہا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ نااہل حکمرانوں کی پالیسیوں کے باعث مسلم ممالک کی اقتصادی اور سیاسی حالت بھی کافی ابتری کی شکار ہوتی چلی جارہی ہے لیکن دین اسلام کا آفاقی اور الوہی پیغام شرق وغرب کے اندھیروں کو روشن کرتا ہوا اور امریکہ ویورپ کی مادیت اور لادینیت میں مدہوش انسانوں اور کفر وضلال کے ہاتھوں سوئی ہوئی انسانیت کی قسمت کو نہ صرف جگارہا ہے بلکہ یوں لگ رہا ہے کہ تاریخ ایک بار پھر اپنے آپ کو دوہرانا چاہتی ہے جب مسلمان عمل سے بے نیاز اور علم سے دور ہوگئے تھے' تو نتیجتاً تاتاریوں نے انہیں روند ڈالا تھا اور پھر انہی تاتاریوں کی نئی پود اور نئی نسل سے اسلام کی دوبارہ ترقی اور غلبہ کی جدوجہد کا آغاز ہوا۔ یہاں پر بھی ایسا لگ رہا ہے کہ امریکہ اور مغرب جو مسلمانوں کے خلاف کئی صدیوں سے طبع آزمائی کررہا ہے اور موجودہ بدقسمت عہد میں تو سارے عالم اسلام کے تمام نظامہائے حکومت' معاشرت' تہذیب وتمدن اور حکمران اس کے